36521 ـ مقام ابراهيم عليہ السلام اور اس پر موجود پاؤں كے نشانات

سوال

كيامقام ابراهيم عليہ السلام پر نشانات ابراهيم عليہ السلام كے پاؤں كے ہيں يا كہ نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

مقام ابراهيم وه پتهر ہے جب بيت الله بناتے ہوئے ديوارابراهيم عليہ السلام كے قدسے اونچى ہوگئ توان كے ليے يہ مشہور پتهرركها گيا تاكہ وه اس پراونچا ہوكر ديوار تعمير كريں ۔۔۔ ابراهيم خليل عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات اسلام كى ابتدا تک اس چٹان پر موجود تهے ۔ ديكهيں : البداية والنهاية (1 / 163) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ الله تعالى عنہ كہتے ہيں :

مقام ابراهيم سے وه پتهر مراد ہے جس پرابراهيم عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات ہيں ۔ اهـ

اورحافظ ابن كثير رحمہ الله تعالى كا قول ہے :

اس پتهرميں پاؤں كےنشانات ظاہرتهے اورآج تک يہ بات معروف ہے اورجاهليت ميں عرب بهى اسے جانتے تهے ، اورمسلمانوں نے بهى يہ نشانات پائے ، جس طرح كہ انس بن مالک رضى الله تعالى عنہ فرماتے ہيں كہ :

ميں نے مقام ابراهيم ديكها كہ اس ميں ابراهيم عليہ السلام كى انگليوں اور ايڑيوں كے نشانات موجود تهے ۔

ليكن يہ بات ہے كہ لوگوں كے ہاتھ لگنے سے وه نشانات جاتے رہے ۔

ابن جريرنے قتاده رحمہ الله تعالى سے روايت بيان كى ہے كہ قتاده كيا بيان ہے كہ :

اورمقام ابراهيم كونماز كى جگہ بناؤ اس ميں حكم يہ ديا گيا ہے كہ اس كے قريب نماز پڑهيں اوريہ حكم نہيں گيا كہ اسے ہاتھ پهيريں اورمسح كريں ، اوراس امت نے بهى وه تكليف شروع كردى جو پہلى امت كرتى تهى ، ہميں ديكهنے والے نے بتايا كہ اس ميں ابراهيم عليہ السلام كى انگليوں اورايڑيوں كے نشانات موجود تهےاورلوگ اس پرهاتھ پهيرتے رہے حتى كہ وه نشانات مٹ گئے ۔ ا هـ ديكهيں تفسير ابن كثير (1 / 117) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اس میں کوئ شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اورجس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جواس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہرنہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخي طورپر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطورعلامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئ جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کےنشانات ہیں ۔ ا ھ ۔

واللہ تعالی اعلم .